السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہلکی پھلکی بارش کی وجہ سے اچانک عشاء کی نماز کےلئے اقامت کہہ دی گئی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے اس نماز کے بارے میں جب امام سے پوچھا توانہوں نے بتایا بارش کے سبب آسانی کی خاطر نمازوں کو جمع کیا گیا ہے۔ اورانہوں نے یہ بتایا کہ یہ نماز صحیح ہے۔ حالانکہ بارش بہت ہلکی تھی۔ اور مقتدیوں کےلئے بھی نمازوں کے جمع کرنے کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا تو کیا یہ نماز صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شدید اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے جس سے کپڑے بھیک جایئں دو نمازوں کو جمع کرکے ادا کرنا جائز ہے۔ خصوصاً جب رات کا وقت ہو راستے باریک ہوں سردی شدید ہو لوگوں کو دشواری ہو اور سازوسامان کی کمی کے باعث وہ سردی کی شدت سے بچاؤ کا بندوبست نہ کرسکتے ہوں اور راستے میں کیچڑ کی وجہ سے پاؤں وغیرہ بھی پھسلنے کا اندیشہ ہو توان حالات میں مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کرکے پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن جب راستے کشادہ ہوں اور ساری رات برقی قمقموں سے جگمگاتے ہوں۔ راستوں میں مٹی اور کیچڑ بھی نہ ہو اور نہ کوئی نجاست اور غلاظت وغیرہ ہو۔ لوگ طاقتور بھی ہوں یا ان کے پاس گاڑیاں بھی ہوں جن کی وجہ سے طویل فاصلوں کو بھی بغیر مشقت کے باآسانی طے کیا جاسکتا ہو سردی سے بچاؤ کےلئے گرم کپڑے بھی وافر مقدار میں ہوں اور بارش بھی ہلکی ہو جس کے عموماً تھوڑی دیر بعد بند ہونے کا قوی امکان ہو توان حالات میں نمازوں کو جمع کرنا جائز نہ ہوگا۔ کیونکہ نماز کے اوقات متعین ہیں جن میں کسی دلیل یا راجح عارضہ کے بغیر تبدیلی نہیں کی جاسکتی جب نمازوں کو ادا کرکے جمع کرنا جائز ہو توامام کو چاہیے کہ مقتدیوں کو بھی بتادے تاہم اگر نہ بتائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر365

محدث فتویٰ